روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 23 اگست 2005ء 17 رجب 1426 ہجری 23 ظہور 1384 ہش جلد 14 نمبر 128

اصلی رازق

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے جسے میں کھانا کھلاؤں پس مجھ سے ہی رزق طلب کرو میں تم کو رزق دوں گا۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلة باب تحریم الظلم حدیث نمبر:4674)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی۔ پس چاہئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہیں ہوگا۔

یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔ لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو، بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجا لائے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبر کرو اور یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں۔ میں بار بار تمہیں کہتا ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرا محتاج نہیں۔ ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقعہ دیتا ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد3 ص 497)

مکرم میر عبدالرشید تبسم صاحب مربی سلسلہ وفات پاگئے

☆مکرم میر عبدالرشید تبسم صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ 22 راگست 05ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ مرحوم نہایت ہمدرد، سلسلہ کے فدائی اور قدرت ثانیہ سے بے حد محبت و پیار رکھنے والے تھے۔

آپ کی عمر 61 برس تھی آپ نے جولائی 1968ء میں جامعہ احمدیہ سے شاہد پاس کیا۔ آپ کو پاکستان میں بہاولپور، حیدر آباد، کراچی، راولپنڈی، لاہور، شیخوپورہ اور اٹک میں کام کرنے کے علاوہ بیرون ملک غانا اور ہالینڈ میں بھی خدمت سلسلہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ مرحوم ان دنوں نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ میں بطور نائب ناظر اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے ساتھ بطور دفتر انچارج اصلاحی کمیٹی مرکزی ربوہ بھی کام کر رہے تھے۔

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے مورخہ 22 راگست کو بعد عصر بیت المبارک میں ان کا جنازہ پڑھایا اور موصی ہونے کی بناء پر بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی جہاں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم کے والدین اللہ تعالیٰ کے فضل سے حیات ہیں۔ اور جرمنی میں مقیم ہیں۔ آجکل میر صاحب کی بیماری کی وجہ سے ان کے پاس دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں اپنے والدین کے علاوہ اہلیہ محترمہ راشدہ تبسم صاحبہ بنت مکرم فتح محمد خان صاحب، دو بیٹے مکرم میر عبدالجبار عشرت صاحب یو۔کے۔ مکرم منیب احمد میر صاحب ربوہ، اور چار بیٹیاں مکرمہ محمودہ یاسمین صاحبہ اہلیہ مکرم طارق محمود صاحب کراچی، مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم فرحان محمد خان صاحب بلجیئم، مکرمہ عائشہ سلمٰی میر صاحبہ ربوہ اور مکرم امتہ الرافع میر صاحبہ ربوہ یادگار چھوڑی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان ولواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

نصرت الٰہی کیسے حاصل ہو سکتی ہے

حضرت امام جماعت ثانی کا بصیرت افروز ارشاد

حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں۔

اے خدا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ گر بتایا ہے کہ مدد کس طریق سے حاصل کی جا سکتی ہے۔فرمایا وہ ذرائع یہ ہیں کہ

ایک تو دین کے راستہ میں جو مشکلات اور مصائب پیش آئیں اور جو قربانیاں تمہیں کرنی پڑیں ان سے گھبرایا نہ کرو۔

دوسرے ان امور سے جن سے اللہ تعالیٰ تم کو روکتا ہے رکے رہو۔

تیسرے وہ قربانیاں جو قرب الٰہی کے حصول کے لئے ضروری ہیں ان کو ترک نہ کرو۔

چوتھے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہاری قربانیوں کے بہترین نتائج پیدا کرے اور ان کو قبول فرماتے ہوئے تمہیں غلبہ بخشے۔

پانچویں غرباء سے ہمدردی اور شفقت کا سلوک کرو تا مخلوق خدا کو آرام پہنچانے کی وجہ سے خدا تعالیٰ بھی تم سے خوش ہو۔

چھٹے خدا تعالیٰ سے اپنے قصوروں کی معافی طلب کرتے رہو۔

ساتویں انبیاء پر درود بھیجا کرو کیونکہ ان کے ذریعے سے ہی تم کو خدا تعالیٰ تک پہنچنے کی توفیق ملی ہے۔

آٹھویں خدا تعالیٰ کے دین پر استقلال کے ساتھ قائم رہنے کی کوشش کیا کرو۔

نویں عبادت پر مضبوطی سے قائم رہو۔

یہ سب امور خدا تعالیٰ نے کامیابی کے حصول کے بیان فرمائے ہیں۔پس جو شخص چاہتا ہے کہ اسے خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت حاصل ہو اس کے لئے ان نو باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے بندے کا صرف اپنے منہ سے خدا تعالیٰ کو یہ کہنا کہ الٰہی میری مدد کر کوئی معنے نہیں رکھتا مدد حاصل کرنے کے لئے پہلے ان ذرائع پر عمل کرنا ضروری ہے جو شخص گھبرا کر مایوس ہو جاتا ہے اور پھر یہ امید رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فرشتے اس کی مدد کے لئے آسمان سے نازل ہوں گے وہ اس کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے احکام کو پس پشت ڈال دیتا ہے اور ساتھ ہی امید رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فرشتے اس پر نازل ہوں گے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔جو شخص قربانیوں سے ہچکچاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی عائد کردہ ذمہ داریوں کو پورا کرنے سے قاصر رہتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص دعا نہیں کرتا اور خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ طور پر گڑگڑاتا نہیں اور اس کے باوجود اس کی معجزانہ تائید کا امیدوار رہتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔جو شخص دین کے معاملہ میں غیرت سے کام نہیں لیتا اور اس کی ترقی میں ممد نہیں ہوتا وہ دشمنوں کے مقابلہ میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص غرباء اور مساکین پر شفقت نہیں کرتا اور ان کی مشکلات کو دور کرنے میں ہاتھ نہیں بٹاتا وہ اپنی مشکلات کے وقت خدا تعالیٰ کی تائید حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا جو شخص اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر درود نہیں بھیجتا ان کے لئے دعائیں نہیں کرتا اور ان کے احسانات کے شکریہ کا احساس اپنے دل میں نہیں رکھتا وہ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا جو شخص عبادت اور خدمت دین کے لئے اپنی ساری عمر وقف نہیں کرتا وہ قرب الٰہی کے اعلیٰ مدارج پانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا پھر باوجود ان سب باتوں پر عمل کرنے کے جو شخص یہ محسوس نہیں کرتا کہ میں نے کچھ بھی نہیں کیا اور اپنے عمل پر اتراتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔

لوگ منہ سے تو کہہ دیتے ہیں لیکن یہ نہیں جانتے کہ ایاک نستعین کہنے کے ساتھ کن کن باتوں کی ضرورت ہے وہ ڈاکخانہ میں روپے منی آرڈر کرانے کے لئے جاتے ہیں تو منی آرڈر فارم ساتھ لے کر جاتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ جب تک منی آرڈر فارم پر نہیں کیا جائے گا روپیہ پوسٹ نہیں ہو سکتا یا وہ ڈاکخانہ میں خط ڈالنے جاتے ہیں تو اس پر ٹکٹ لگاتے ہیں ورنہ وہ بیرنگ کر دیا جاتا ہے مدرسہ میں داخل ہونے کے وقت وہ فارم پر کرتے ہیں جو داخلہ کے لئے محکمہ تعلیم کی طرف سے مقرر ہوتا ہے امتحان کے لئے یونیورسٹی کا فارم پر کرتے ہیں اور اس میں ذرا سی غلطی ہونے سے بھی ان کا دل دھڑکنے لگ جاتا ہے اور وہ ڈرتے ہیں کہ کہیں کام خراب نہ ہو جائے مگر خدا تعالیٰ سے بغیر کوئی فارم پر کرنے کے اور بغیر کسی شرط پر عمل کرنے کے یہ کہنے لگ جاتے ہیں کہ حضور اپنے ملائکہ کی فوج بھیج کر ہماری مدد کیجئے حالانکہ وہ نہیں جانتے کہ یہاں بھی ایک فارم کی ضرورت ہے جب تک وہ فارم پر کر کے اس پر دستخط نہ کئے جائیں۔اس وقت تک خدا تعالیٰ کی نصرت شامل حال نہیں ہو سکتی اور وہ صبر اور صلوٰۃ کا فارم ہے جب تک صبر اور صلوٰۃ کے فارم پر دستخط نہ کرو گے تب تک خدا تعالیٰ کی مدد تمہیں حاصل نہیں ہو سکے گی۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 286)

(مرسلہ: تنویر احمد صاحب)

تبرکات

نغمۂ مہجور

والد محترم حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری 1931ء سے 1936ء تک خدمت دین کی خاطر بلاد عربیہ میں مقیم رہے۔اس دوران 20 نومبر 1931ء کو آپ نے نغمۂ مہجور کے عنوان سے ایک نظم لکھی جو اخبار الفضل قادیان کے 22 مارچ 1932 کے پرچہ میں طبع ہوئی۔آپ نے لکھا ہے کہ یہ آپ کی پہلی نظم تھی جو شائع ہوئی ہے۔73 سال بعد اب یہ نظم دوبارہ الفضل میں اشاعت کیلئے بھجوا رہا ہوں۔(عطاء المجیب راشد۔لندن)

کشتِ دل میں تخمِ الفت بو رہا ہے خوبرو
سن رہا ہوں اس کا نغمہ گو نہیں وہ روبرو
اس کے ہاتھوں نقش فطرت جلوہ گاہ حسن ہے
گا رہی ہیں جس فضا میں بلبلانِ خوش گلو
حسن کو دیکھا کیا، پھولوں کو میں سونگھا کیا
پر کہاں مطلوب میرا، اور کہاں یہ رنگ و بو
جستجوئے ذاتِ وحدت سوئے صحراء لے چلی
ہم صفیرانِ چمن! تم کو مبارک ہا و ہو
ہوں تلاش یار میں، دیوانہ مت سمجھو مجھے
میں عبث پھرتا نہیں ہوں اس جہاں میں کو بکو
مدتوں تڑپا کیا، اور بارہا سجدے کئے
زاریاں بھی کر چکا، پوری نہ کی پر آرزو
دشتِ غربت میں گیا تو خود وہ یوں گویا ہوئے
امتحاں منظور تھا، بس ہو گئے تم سرخرو
تشنگی بجھ جائے گی، جاتے رہیں گے ہّم و غم
کلفتیں مٹ جائیں گی سنتے ہی اس کی گفتگو
منزلِ محبوب کا رستہ ہے خادؔم پُر خطر
بِن چلے اس پر نہیں ملتی جہاں میں آبرو

ابوالعطاء جالندھری

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

عبدالحلیم سحر صاحب

استاد اور تعلیم

درس وتدریس ایک انتہائی مقدس اور اہم شعبہ ہے اگر پڑھانے والے اور تعلیم دینے والے اپنے شعبہ سے مخلص ہیں محنتی ہیں اور اپنے مضمون پر عبور رکھتے ہیں تو وہ بچوں کو عمدہ رنگ میں تعلیم دے کر ایک قوم کے مستقبل کو محفوظ کر سکتے ہیں۔قوموں کی تعمیر میں تعلیم کلیدی کردار ادا کرتی ہے یہ دور تو علم کے خزانے لوٹنے کا دور ہے جو قوم اس میدان میں وقت کے ساتھ ساتھ سفر کرے گی وہی قوم اقوام عالم میں اپنا مقام پیدا کر سکتی ہے۔ جو معاشرہ یا ملک تعلیم کے میدان میں پیچھے رہ گیا وہ اندھیروں میں کھو جائے گا اور پسماندگی کا دور ہمیشہ اس ملک میں رہے گا وہ زندہ رہنے کے حق سے محروم ہو جائے گا۔اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے جو جدوجہد کرتے ہیں اور ہر روز خوب سے خوب تر کی تلاش میں رہتے ہیں ان کے لیے علم وعرفان کے لیے لامتناہی سلسلہ شروع فرمایا ہے سائنس کے میدان میں انسان اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی عقل وسمجھ کے مطابق بہت آگے جا چکا ہے۔ ہر روز حیرت انگیز ایجادات ہو رہی ہیں اسی طرح انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں دنیا بڑی تیزی سے ترقی کر رہی ہے اس دھارے میں شامل کرنے کے لیے آجکل کے طالب علم کو ایسے اساتذہ کی ضرورت ہے جو جدید علوم سے آراستہ ہوں جو جدید نظام تعلیم سے واقفیت رکھتے ہوں جو طالب علم کی نفسیات کو گہرائی میں جا کر سمجھتے ہیں یہ بات ایک استاد کو ہمیشہ ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اگر استاد نے اپنی تعلیم سے ایک اچھا اور بہترین طالب علم بنانا ہے تو اس کو دو طرح کے اجر ملیں گے ایک تو طالب علم پر فخر ہو گا اس کی دعائیں ہوں گی اور دوسری اللہ کے حضور بہت بڑا اجر اور اس کی رضا ملے گی کہ اس نے اللہ کے دیے ہوئے علم کو آگے منتقل کیا یہ بہت اہم اور ضروری چیز ہے جب تک آپ استاد کی اعلیٰ معیار کی تربیت نہیں کریں گے اس وقت تک تعلیم کے میدان میں مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کیے جا سکتے۔یاد رہے سکولوں کے اساتذہ ہمارے نظام تعلیم میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اگر ہمارے استاد تعلیم یافتہ نہیں ہوں گے اور جدید تقاضوں کو پورے کرنے والے نہیں ہوں گے اور معاشی لحاظ سے منتشر ہوں گے تو نظام تعلیم بھی ابتری کا شکار رہے گا اگر آپ بیرون ممالک سے نصاب تعلیم منگوا لیں اس کو خوبصورت شائع کر لیں بہترین فرنیچر اور عمارات خوبصورت اور وسیع بنا دیں جدید کمپیوٹرائزڈ نظام سے وابستہ کر دیں لیکن اگر استاد ٹھیک نہیں ہوں گے تو نظام تعلیم اسی طرح فرسودہ ہی رہے گا۔

آزاد اور جدید قومیں اپنے ماحول اپنے معاشرہ اپنے اقدار کی روشنی میں نظام تعلیم وضع کرتی ہیں نہ کہ دوسری قوموں کی تقلید کرتے ہوئے اپنے طالب علموں پر کتابوں کا بوجھ ڈال کر ان کو مہذب اور جدید بنانے کی کوشش کرتی ہیں یہ رجحان ہمیں ختم کرنے ہوں گے۔ اللہ نے ہمیں بیشمار صلاحیتوں سے نوازا ہے دین اور دنیا دونوں کا نور اور سمجھ عطا کی ہے اس روشنی کو مدنظر رکھ کر ہم اگر اپنے ہاں تعلیم و تربیت کا نظام مرتب کریں تو ساری دنیا کو ہم پیچھے چھوڑ جائیں گے بلکہ دوسری قومیں ہم سے روشنی حاصل کریں گی۔

اب جہاں تک اساتذہ کا تعلق ہے انہیں نظام تعلیم کی روشنی میں اپنے آپ کو ڈھالنا ہو گا چونکہ ذریعہ تعلیم زیادہ تر انگریزی میں رائج ہے اس لیے ان کو اس میدان میں پہلے خود ماہر بننا چاہئے جس طرح یہاں کی مادری زبان ہے دیکھیں دنیا میں کوئی بھی زبان وہ کسی بھی قوم کی اجارہ داری نہیں ہے یہ سب زبانیں یہ الفاظ یہ علم پیدا کرنے والے رب کے ہیں اسی نے جہاں جہاں انسان کو آباد کیا ہے ان کے ماحول ان کے معاشرہ ان کے علم ان کے دماغوں کی ساخت کے مطابق الفاظ اور زبانیں پیدا کی ہیں آپ کے لیے تو قابل فخر ہونا چاہئے کہ ہر زبان آپ کی ہے اتنی گہرائی اور ذمہ داری سے اگر ہر زبان پر عبور حاصل کریں اور اہل زبان بھی حیران اور متاثر ہو جائیں ۔آپ کی صلاحیتیں خدا کے فضل سے ہر ایک سے ممتاز ہیں ان کو استعمال کریں۔

یہ حیران کن بات ہے کہ پنجاب کا محکمہ تعلیم دنیا کا ایک اہم بڑا محکمہ تعلیم ہے ہمیں سب سے پہلے پرائمری کے اساتذہ کی طرف توجہ کرنی چاہئے ان کے حالات بڑے ہی مخدوش ہیں۔ان کے بے شمار مسائل ہیں ان کے مالی مسائل میں معاشی مسائل ہیں اسی طرح تعلیمی قابلیت کے لحاظ سے بھی پرائمری اساتذہ مسائل کا شکار ہیں بدقسمتی سے ہمارا نظام تعلیم ایسا ہے کہ ہم اچھے استاد پیدا ہی نہیں کر رہے یہیں سے ایک طالب علم کی بنیاد پڑتی ہے یہ وہ وقت ہوتا ہے جب ایک طالب علم اپنے کردار کی طرف سفر کرتا ہے استاد کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ اگر اس کے پاس تیس یا چالیس کی کلاس ہے تو ہر طالب علم کا مزاج کیسا ہے تعلیمی قابلیت کتنی ہے ذہنی رجحان کس طرف ہے اس کے گھریلو حالات کیسے ہیں کس مضمون میں اچھا ہے کس میں کمزور ہے اس کی صحت کیسی ہے گو کہ ہر طرح کے پہلوؤں پر غور کر کے ایک منصوبہ بنانا چاہئے اور اس کے مطابق طالب علم کو تعلیم دینی چاہئے۔

چونکہ پرائمری شعبہ کو نظر انداز کیا جاتا ہے اس لیے یہیں سے نظام تعلیم میں بیشمار مسائل پیدا ہوتے ہیں جب بنیادیں کمزور ہوں گی تو عمارت کو مضبوط نہیں بنایا جا سکتا پرائمری تعلیم کا شعبہ بہت کمزور ہے میٹرک سے ایف اے۔ایف ایس سی تک تعلیم کا معیار کچھ اچھا ہے لیکن اگر پرائمری سے ہی معیار اچھا ہو تو آگے چل کر دوسرے معیار بہت اچھے ہو جائیں گے۔

پرائمری سے پانچویں تک امتحانات کا سلسلہ ختم کر کے طالب علم کی سالانہ کارکردگی کی بنیاد پر اگلی کلاس میں داخلہ دیا جاتا ہے یہ درست نہیں ہے پرائمری سطح پر باقاعدہ سالانہ امتحانات ہونے چاہئیں ماضی میں باقاعدہ یہ امتحانات ہوتے تھے اس طرح معیار بہت اچھا تھا اور اگلی کلاسوں میں جا کر طالب علم اور زیادہ نکھر جاتے تھے۔ اب المیے کی بات یہ ہے کہ پرائمری سکولوں میں حالت یہ ہے کہ ایک استاد کے پاس کئی کئی کلاسز ہیں وہ اب کس طرح سب کو پڑھائے گا وہ تو صرف ایک کلاس کو سبق دے گا اور دوسری میں چلا جائے گا وہ مضامین بھی کئی پڑھا رہا ہے ایک استاد ہے وہ انگلش پڑھاتا ہے وہی استاد ریاضی پڑھاتا ہے اور وہی اردو کلاس لے رہا ہے یہ کس طرح ممکن ہے کہ اس لیول پر کارکردگی بہتر کر سکے۔ پھر پرائمری لیول پر استاد کی قابلیت اہلیت بہت کمزور ہوتی ہے۔اس کی ٹریننگ نہیں ہوتی اس کا معیار نہیں ہوتا۔اس کے لیے باقاعدہ ورکشاپس لگا کر پرائمری اساتذہ کی باقاعدہ جدید دور کے علوم کے مطابق ٹریننگ کروائی جائے۔

دوسرا ایک اچھا اور بہتر نظام تعلیم رائج کیا جائے جو استاد اور طالب علم کے رویوں اور ان کی صلاحیتوں کے عین مطابق ہو۔مثلا ایک استاد کو پورے سال کا پروگرام دے دیا جائے کہ اس نے سال کے دوران یہ یہ پڑھانا ہے اور کتنا پڑھانا ہے دوسرا استاد طالب علموں کے ساتھ دوستی کا رنگ اختیار کرے وہ پرانی اور ڈنڈے کے ڈر والا استاد نہیں ہونا چاہئے کہ گاؤں کے چوہدری کے بچے کے ساتھ اور سلوک اور عام بچوں کے ساتھ اور سلوک کہ اس طرح جہاں سے مکھن، گھی اور لسی آجائے گی ان بچوں کے ساتھ اور سلوک۔ یہ رویہ ہمیں ہر سطح پر ترک کرنا پڑے گا۔

اس جگہ پر والدین کا کردار بھی بہت بنیادی ہے وہ اپنے بچوں کی تربیت اس طرح کریں کہ وہ سکول میں استاد کی عزت اپنے والدین کی طرح کریں یہ چیز بار بار بچوں کو بتانی چاہئے محبت اور پیار سے سمجھانی چاہئے۔

استاد اور والدین دونوں مل کر بچے کے کردار کو بہت اعلیٰ بنا سکتے ہیں ایک اور بات بہت اہم اور ضروری ہے کہ بعض دفعہ پرائمری استاد کی تربیت درست انداز میں نہیں ہوتی یہ چونکہ طالب علم کی کردار سازی میں اہم کردار ادا کرتا ہے اس لیے استاد کے کریکٹر بنانے میں بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے اس کے ذہن میں یہ ڈالنا بہت ضروری ہے کہ قوم اور انسانیت کا مستقبل اس کے ہاتھ میں ہے ہمارے ذہنوں میں پرانے استادوں کا تصور بڑا پیارا اور قابل احترام ہے پہلے استاد اپنے شاگرد کی بہت عزت کرتے تھے خاص کر لائق شاگردوں کو دوستوں کی طرح اپنے قریب کر کے علم کی روشنی دیتے تھے ان کے کردار بہت اعلیٰ معیار کے تھے ان کی شخصیت مقناطیسی ہوتی تھی پوری محنت اور لگن کے ساتھ پڑھاتے تھے دنیاوی علم کے ساتھ دینی علوم میں اپنے شاگردوں کو ماہر بناتے تھے ان کے ذاتی کردار کا بہت اعلیٰ اثر طالب علموں پر پڑتا تھا۔ سارا دن بچوں کو تعلیم دیتے اور راتوں کو اٹھ کر ان کی کامیابی کے لیے دعائیں کرتے تھے۔استاد اور طالب علم کا رشتہ مثالی ہوتا تھا۔ آج کے دور میں یہ چیز تقریباً ناپید ہو چکی ہے۔طالب علم اور استاد کے درمیان فاصلے بڑھ گئے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ استاد اپنے علم اپنی قابلیت اور اپنی شخصیت کے لحاظ سے بچوں کے لیے آئیڈیل ہو تب جا کر وہ بہترین استاد بن سکے گا اور نتیجتاً اچھے اور لائق طالب علم پیدا ہو سکیں گے اس لیے نظام تعلیم میں بنیادی طور پر استاد کے کردار اور قابلیت پر زور دینا ہو گا۔اب بات ہے کہ کون سا سسٹم رائج ہونا چاہئے تو عرض ہے کہ کبھی بھی کسی اور قوم یا مغرب کی اندھی تقلید نہیں کرنی چاہئے ملک کے بڑے بیٹھیں اپنے معاشرے کا جائزہ لیں جدید علوم جو ساری دنیا میں رائج ہیں ان کا جائزہ لیتے رہیں طالب علم کی صلاحیتوں کا تجزیہ کریں۔خدا نے اس قوم کے ہر بچے اور ہر فرد کو بے انتہا صلاحیتوں سے نوازا ہے اگر ان سے فائدہ اٹھایا جائے تو ساری دنیا کے راہنما یہ طالب علم ہو سکتے ہیں لیکن انتہائی ایمانداری لگن اور محنت سے کام کریں اور تعصب سے پاک ہو کر صرف اور صرف اپنے ملک کی ترقی اور اس کے معیار کو بلند کرنے کے لیے سوچ کے ساتھ نیا نظام تعلیم بنائیں یہ نہ ہو کہ طالب علم کے کندھوں پر کتابوں کا بوجھ ڈال کر ہم خوش ہوں کہ اتنی ڈھیروں کتابیں طالب علم کو اٹھوا کر بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہے یہ زیادتی اور ظلم ہے طالب علم کو معیاری اور اچھی کتابیں دے کر ہم کامیاب ہو سکتے ہیں یہ نہیں کہ لندن میں یہ کتابیں ہیں اور امریکہ میں یہ ہیں آپ سوچیں کہ آپ کی کونسی کتابیں ہیں، آپ کا کام ہونا چاہئے کہ پاکستان میں کون سا نظام تعلیم رائج ہے یہ اعلیٰ کتابیں ہیں جو طالب علم پڑھتے ہیں ملک کا نام دنیا میں روشن کرتے ہیں۔اس کی قدر کرنی چاہئے نہ کہ ذہنی لحاظ سے دوسری قوموں کا غلام بن کر اپنی زندگی گزاریں نظام تعلیم اس قسم کا رائج کیا جائے کہ اس میں اساتذہ کا آپس میں صحت مند مقابلہ کا رجحان ہو اسی طرح طالب علموں کا بھی مقابلے کا رجحان پیدا ہو۔جس استاد کا رزلٹ بہترین ہے اس کو ترقی بھی ملنی چاہئے اور ساتھ ساتھ سہولتوں میں بھی اضافہ ہونا چاہئے اسی طرح جو طالب علم اچھے نمبر حاصل کرے اس کو اپنے سکول کے اندر بعض ترغیبات دی جا سکتی ہیں وظائف کے علاوہ اس کو ایسی سہولت دی جائے کہ ہر کوئی آگے بڑھنے کے لیے محنت کرے مثلاً اس کو ایک سال کی پڑھائی کے تمام اخراجات ادا کیے جائیں اس میں نئی کتابوں اور کاپیوں کا خرچ وغیرہ شامل ہو اسی طرح یہ اعلان بھی کر دیا جائے کہ جو طالب علم غیر معمولی ذہانت اور قابلیت کا مظاہرہ کرے گا اور مثالی کردار کا مالک ہو گا اسے ایک سال تک ملک کے اندر سفر کے وقت فری

سہولت میسر ہوگی وغیرہ وغیرہ۔آج مقابلے کا دور ہے دنیا ترقی کرتی کرتی بہت آگے نکل گئی ہے ہمارے ہاں وہ نظام تعلیم رائج ہوتا ہے جو دوسری ترقی یافتہ قومیں اس کو آزما کر بہت آگے جا چکی ہوتی ہیں اگر نظام بنانے والے اور لاگو کرنے والے ہی ذہنی طور پر دوسروں سے مغلوب ہوں گے تو ہم کبھی بھی ایک ترقی یافتہ اور تہذیب یافتہ قوم نہیں بن سکتے کیوں ہم دوسری قوموں کی طرف دیکھتے ہیں ہمارے پاس اللہ کی دی ہوئی عظیم الشان آسمانی کتاب یعنی کلام پاک موجود ہے اس میں قیامت تک کے مسائل کے حل موجود ہیں۔ روحانی نظام سے لے کر اس میں اقتصادی نظام، سیاسی نظام، مالی نظام، زرعی نظام، معاشی نظام، سائنس کے تمام جدید سے جدید تر راز موجود ہیں۔اس پیاری اور حسین تعلیم کو سامنے رکھ کر ہم اپنے نظامِ زندگی کو اگر ترتیب دیں تو لازوال برکتیں حاصل ہوں گی اور جو نظام ہم کلام پاک کی روشنی میں تیار کریں گے وہ ضرور کامیاب ہوگا اس کے سامنے دنیا کے تمام نظام ہیچ ہیں انسان کی انفرادی اور اجتماعی دونوں زندگیوں کے تمام نظام اس میں موجود ہیں۔کلام پاک کی روشنی میں اگر ہم نظام تعلیم بنانا چاہیں تو ایک مثالی نظام بن سکتا ہے اور اس کی کامیابی لازمی ہے۔ایمانداری کے ساتھ محنت کے ساتھ لگن کے ساتھ اور سب سے بڑھ کر انصاف کے تقاضوں کے ساتھ نظام تعلیم کو بنائیں تو تعلیم کے سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔

ایسا سلیبس بنائیں کہ طالب علم رٹہ لگانے کی صورت حال سے باہر نکلے ایک سمیسٹر میں ایک نصاب ہو دوسرے میں اس کا مختلف اور ایڈوانس نصاب دیں جس کو وہ اچھی طرح سمجھ کر پڑھے اور تیاری کرے۔ ایسا نصاب ہو کہ طالب علم لائبریری سے جا کر استفادہ کرے لائبریری میں جانے کا رجحان بہت کم ہو گیا ہے ایک تو شہر میں مرکزی لائبریری ہو دوسرا کالج اور سکول لیول کی بہترین اور جدید لائبریری ہو مسئلہ یہ ہے کہ سارا سسٹم اور ذہن بدلنے کی ضرورت ہے جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہمیں آگے بڑھنا ہوگا خدا نے ہمیں تمام نعمتیں اور صلاحیتیں دی ہوئی ہیں کوئی کمی نہیں لیکن کمی ہے تو محنت اور ایمانداری کی لگن کی مقصد کو پانے کی۔ بغیر مذہب وملت ہر انسان کو آگے بڑھنے کے لیے مواقع دینے کے لیے تعصب کی عینک اتارنے کی ضرورت ہے پھر ہم ایک صاف ستھرا اور پیارا نظام تعلیم لا سکتے ہیں استاد بھی بہترین ملیں گے اور طالب علم بھی۔

اتنا اچھا اور اعلیٰ نظام تعلیم ہونا چاہئے کہ ہمارے سرٹیفکیٹ دنیا کے ہر خطے پر تسلیم کیے جائیں یہ کتنے دکھ کی بات ہے کہ ہمارے طالب علم یہاں سے ڈگری حاصل کر کے جاتے ہیں تو دوسرے ممالک میں ان کو پھر سے وہاں سے ڈگری کے لیے نچلے لیول پر جانا پڑتا ہے۔اگر ہم نے اپنے آپ کو ٹھیک کرنے میں اسی طرح غفلت کا مظاہرہ کیا تو پھر آنے والے دن اور حالات ہمارے مستقبل کی کوئی ضمانت نہیں دے سکیں گے۔ایک اور ضروری بات ہے کہ یہاں کا استاد جب پرچے چیک کرتا ہے اور پرچے سیٹ کرتا ہے تو اسے کوئی پیشہ ورانہ تربیت نہیں دی جاتی اس سلسلہ میں باقاعدہ طور پر اساتذہ کی تربیت کی جائے اور ان کو بتایا جائے کہ طالب علموں کے رجحان کے مطابق پیپر سیٹ کریں اور سلیبس کے اندر سے کریں اور جب چیک کریں تو وہ اس مضمون کے بہترین ماہر ہوں۔اساتذہ سے بہترین رزلٹ حاصل کرنے کے لیے ان کے مالی اور معاشی مسائل حل کرنے کی طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔اگر استاد کے پاس رہنے کے لیے گھر نہیں ہے کھانے کے لیے رقم نہیں ہے بچوں کو پالنے کے لیے اتنے وسائل نہیں ہیں تو طالب علموں کو کس طرح بے فکری سے پڑھائے گا۔اس لیے ضروری ہے کہ ایسی منصوبہ بندی کی جائے کہ اساتذہ کو اپنے گھر بنانے کے لیے سہولتیں اور وسائل دیے جائیں ان کی مالی مدد کی جائے۔تا کہ وہ محنت کے ساتھ اپنے مقصد کے مطابق علم کی روشنی آگے دے سکیں نظام تعلیم اس طرح صاف اور ستھرا ہو اور انصاف پر مبنی ہو کہ اگر ایک طالب علم غریب ہے لیکن بہت لائق ہے اور تعلیم جاری رکھنا چاہتا ہے تو ایسا سسٹم بنائیں کہ وہ خود بخود اگلی منزلیں طے کرے اس کو تعلیم کے دفاتر کے چکر نہ لگانے پڑیں اگر وہ ان مسائل میں ہی پھنس گیا تو وہ تعلیم حاصل نہیں کر سکے گا بلکہ اس کو پھر تعلیم کی بجائے گھر کے اخراجات پورے کرنے کے لیے چھوٹی عمر میں یا تو کسی ہوٹل پر چائے بنانے کے لیے جانا پڑے گا یا وہ کسی سائیکل کو پنکچر لگا رہا ہوگا یا پھر وہ موٹر مکینک کی دکان پر 'اوے چھوٹے' فلاں اوزار لانا بنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آسمان پر دیکھ رہا ہے کہ کون سی قوم اس کی راہ پر چل کر نظام زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے کوشش کرتی ہے۔اپنی حالت بدلنے کے لیے دن رات ایک کرتی ہے تا وہ آسمان سے اس قوم کی مدد کرے اور اسے دنیا کا وارث بنائے۔اور کون سی قوم ہے جو غفلت کی نیند سوئی ہوئی ہے اور اندھیروں کی طرف جا رہی ہے یوں وہ اسے صفحہ ہستی سے مٹانے کے لیے بھی فیصلہ کرے گا۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ بچوں کو کھیل کے میدان میں بھی لانا چاہئے تا کہ وہ صحت مند رہیں اور زیادہ توجہ سے پڑھائی کر سکیں۔کھیلوں کا معیار روز بروز گِرتا جا رہا ہے۔اب صرف کاغذوں میں مقابلے رہ گئے ہیں متعلقہ سپورٹس آفیسر وقت گزاری کر رہے ہیں۔ یہ بڑی خطرناک بات ہے کہ ایک منصوبہ بندی کے تحت ہمارے تعلیم کے نظام کو تباہ کیا جا رہا ہے اور ساتھ ساتھ کھیلوں کے شعبہ کو بھی بہت پیچھے کر دیا گیا ہے تا کہ قوم نہ پڑھ لکھ سکے اور نہ کھیل کے میدان میں آگے آ سکے اس پر بہت غور کرنے کی ضرورت ہے سکولوں کا بچوں اور یونیورسٹی سے گندی سیاست کا بھی خاتمہ ہونا چاہئے۔ استاد آپس میں الجھے رہتے ہیں چھوٹے چھوٹے گروہ بنے ہوئے ہیں ایک ٹولہ ادھر بیٹھا ہے دوسرا اُدھر بیٹھا ہے ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے کے لیے منصوبہ بندی ہو رہی ہے۔ یہ استاد کے مقام کے شایان شان نہیں ہے کہ وہ اس قسم کی سرگرمیوں میں حصہ لے۔ استاد کا مقام بہت بلند اور مقدس ہے اسے اپنے آپ کو پہچاننا چاہئے۔اساتذہ کو چاہئے کہ وہ خود بھی اپنے مضامین کے متعلق تازہ ترین معلومات سے آگاہ رہیں اور لائبریریوں سے بھی استفادہ کرنا چاہئے بلکہ اپنے مضامین کے متعلق رسائل میں لکھنا چاہئے تا کہ طالب علم کو فائدہ ہو۔

ستارے اور سیارے جو اپنے مداروں میں مسلسل رواں دواں ہیں

کلام پاک میں سے سورج اور چاند کے متعلق پتا چلتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک اپنے ایک مخصوص مدار یا مخصوص راستے پر محو حرکت ہے۔

فرماتا ہے: ''اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا سب اپنے اپنے مدار میں رواں دواں ہیں۔''

(سورۃ الانبیاء آیت 34)

اسی طرح ایک دوسری آیت میں بھی بتایا گیا ہے کہ سورج ساکت نہیں ہے بلکہ ایک مخصوص مدار میں حرکت پذیر ہے۔فرمایا:۔

''اور سورج اپنی مقررہ منزل کی طرف رواں دواں ہے۔ یہ کامل غلبہ والے اور صاحب علم کی جاری کردہ تقدیر ہے۔''

(سورۃ یٰس:39)

کلام پاک میں بتائی گئیں یہ حقیقتیں ہمارے دور کے جدید فلکیاتی مشاہدوں کی بدولت دریافت ہوئی ہیں۔ ماہرین فلکیات کے کئے ہوئے اعداد و شمار کے مطابق سورج ایک خاص مدار (Solar Apex) میں ویگا ستارے (Star Vega) کی جانب سات لاکھ بیس ہزار (720000) کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کر رہا ہے۔اس کا مطلب ہے سورج ایک دن میں اندازاً ایک کروڑ بہتر لاکھ اسی ہزار میل کا سفر طے کرتا ہے۔سورج کے ساتھ ساتھ اس کی کشش ثقل کے زیر اثر سارے سیارے اور سیارچے بھی یہ فاصلہ طے کرتے جا رہے ہیں۔مزید برآں کائنات میں موجود سارے ستارے اسی سے ملتی جلتی مقررہ گردش میں ہیں۔ یہ کہ تمام کائنات مداروں اور راستوں سے پُر ہے جیسا کہ کلام پاک میں ہے:

''اور آسمان کی قسم جس میں راستے ہیں۔''

(سورۃ الذاریات:18)

کائنات میں تقریباً 200 بلین کہکشائیں موجود ہیں جن میں سے ہر ایک میں اندازاً 200 بلین ستارے پائے جاتے ہیں۔ان میں سے اکثر ستاروں کے اپنے سیارے اور ان میں سے اکثر سیاروں کے ذیلی سیارچے ہیں۔ یہ سارے خلائی اجسام نہایت نپے تلے مداروں یا مقررہ راستوں پر سفر کر رہے ہیں۔ ہزاروں لاکھوں سال سے ان اجرام فلکی میں سے ہر ایک دیگر تمام اجسام کے ساتھ اپنے اپنے مدار میں ایک مکمل ہم آہنگی کے ساتھ تیر رہا ہے۔علاوہ ازیں کافی تعداد میں دم دار سیارے بھی اپنے مخصوص مداروں میں حرکت پذیر ہیں۔

کائنات میں موجود مدار صرف خلائی اجسام ہی کے لئے مخصوص نہیں۔کہکشائیں بھی انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ متعین اور مخصوص راستوں پر رواں دواں ہیں۔اپنے اس سفر کے دوران ان اجرام فلکی میں سے کوئی بھی دوسرے کا طے شدہ راستہ نہیں کاٹتا نہ دوسرے سے ٹکراتا ہے۔

یقینی بات ہے کہ جب کلام پاک نازل ہوا تو اس دور کے انسان کے پاس موجود دوربینیں نہیں تھیں اور نہ ترقی یافتہ مشاہداتی ٹیکنالوجی مہیا تھی کہ وہ ان کی مدد سے خلا کا لاکھوں کلومیٹر تک مشاہدہ کر سکتے اور نہ ان کے پاس جدید طبیعات یا فلکیات کا علم تھا۔چنانچہ اس وقت سائنسی طور پر یہ جاننا ممکن نہ تھا کہ خلا ''راستوں اور مداروں'' سے بھری پڑی ہے۔جیسا کہ آیت میں بتایا گیا ہے مگر ہمیں کلام پاک میں یہ کھول کھول کر اس وقت بتا دیا گیا تھا کیونکہ کلام پاک خدا کا کلام ہے۔

سادہ زندگی کی اہمیت اور تقاضے

سیدنا حضرت امام جماعت ثانی نے 1934ء میں تحریک جدید جیسی عظیم الشان آسمانی تحریک پیش کرنے کے بعد یہ بھی ضروری خیال فرمایا کہ اس تحریک کی عالمگیر ذمہ داریوں کو اٹھانے کیلئے جماعت کو تیار کرنا بھی ضروری ہے۔لہٰذا آپ نے فرمایا

''اس زمانے میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے۔اس لئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کر دیں تا کہ جس وقت قربانی کیلئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں۔'' (مطالبات صفحہ 19)

اس پس منظر میں حضور نے مطالبہ سادہ زندگی کے بارے میں جو ارشادات فرمائے وہ ہم سب کی خصوصی توجہ کے مستحق ہیں فرمایا۔

☆ سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی تحریک نہیں کیونکہ دراصل دنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اسی پر ہے۔

(مطالبات صفحہ 2)

☆ بے شک یہ نفلی قربانی ہے مگر بعض نفلی قربانیاں بھی بہت بڑی اہمیت رکھتی ہیں جیسا کہ رسول کریمؐ نے فرمایا نوافل کے ذریعے ہی خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہو سکتا ہے۔ (مطالبات صفحہ 21)

☆ سادہ زندگی پر خاص زور دیا جائے۔ سادہ زندگی کے بغیر ہم آنے والی (مہم) کیلئے تیار نہیں ہو سکتے ہمارے ایمان کی اس میں آزمائش ہے۔

(مطالبات صفحہ 23)

☆ اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک

باقی صفحہ 6 پر

300 جزیروں پر مشتمل ملک۔فجی

سرکاری نام:
جمہوریہ فجی (Republic of Fiji)

محل وقوع:
اوشینا۔بحرالکاہل

حدود اربعہ:
اس کے شمال مغرب میں سولومن جزائر۔مشرق میں ٹونگا اور جنوب میں 200 کلومیٹر کی دوری پر نیوزی لینڈ واقع ہیں۔سڈنی (آسٹریلیا) 3100 کلومیٹر دور ہے۔

جغرافیائی صورتحال:
فجی 300 جزیروں پر مشتمل جنوبی بحرالکاہل میں واقع ہے اور میلی نیشیا کا حصہ ہے۔ان میں 106 جزیرے آباد ہیں۔یہ جزیرے شمال سے جنوب تک 586 کلومیٹر کی لمبائی اور مشرق سے مغرب تک 538 کلومیٹر کی چوڑائی میں پھیلے ہیں۔بڑے جزیرے وٹی لیوو Viti Levo (رقبہ 10386 مربع کلومیٹر) وانو آلیوو (5535 مربع کلومیٹر)۔یہ کل رقبے کا 85 فیصد ہیں۔دوسرے جزیروں میں تاویونی (435 مربع کلومیٹر) کانڈاوو (412 مربع کلومیٹر)۔آوالاؤ (104 مربع کلومیٹر) اور کوروا اہم ہیں۔یہ تمام جزیرے چھوٹے جزیروں کے گروپ یاساوا Yasawa (مغرب میں) اور گروپ لاؤ Lau (مشرق میں) کے ساتھ ایک سرے سے دوسرے سرے تک پھیلے ہیں۔کئی مونگے مرجان کی چٹانوں نے بحیرہ کورو کو گھیرے میں لے رکھا ہے۔شمال مغرب میں جزیرہ روٹوما (44 مربع کلومیٹر) ہے۔بڑے جزیرے پہاڑی اور آتش فشانی لیکن خوبصورت اور سرسبز ہیں۔ساحل 1129 کلومیٹر۔

رقبہ:
18,330 مربع کلومیٹر

آبادی:
8 لاکھ نفوس (1998ء)

دارالحکومت:
سووا Suva (ایک لاکھ)

بلند ترین مقام:
ماؤنٹ ٹومانیوی (1323 میٹر)

بڑے شہر:
لاؤٹوکا۔لامی۔نانڈی۔مالاؤ۔لاباسا۔نانڈوری۔ناوآ۔ڈیوبا۔تاوواآ۔با

سرکاری زبان:
فجیئن (انگریزی۔ہندی)

مذاہب:
عیسائی (میتھوڈسٹ۔رومن کیتھولک) 53 فیصد۔ہندو 38 فیصد۔مسلم 8 فیصد۔

اہم نسلی گروپ:
فجیئن (میلی نیشین نسل) 49 فیصد۔ہندی انڈین 46 فیصد۔باقی سکھ

یوم آزادی:
10 اکتوبر 1970ء

رکنیت اقوام متحدہ:
13 اکتوبر 1970ء

کرنسی یونٹ:
فجیئن ڈالر=100 (نیشنل بینک آف فجی)

انتظامی تقسیم:
4 ڈویژن۔ایک ماتحت علاقہ

موسم:
گرم مرطوب ہوتا ہے لیکن بخاراتی ہوائیں چلنے سے حبس کم رہتا ہے۔بارش کی سالانہ اوسط 100 انچ تک ہے۔

اہم زرعی پیداوار:
ناریل۔گنا۔ادرک۔چاول۔کوکو۔کافی۔کیلا۔مکئی۔میٹھے آلو۔کاوا۔تارو۔بیج۔کدو۔انناس۔تمباکو (مویشی)

اہم صنعتیں:
چینی۔ناریل کا تیل۔مچھلی کی پیکنگ۔چاول کی پیکنگ۔کھوپرا پاؤڈر۔ڈیری۔سلاٹر ہاؤس۔بسکٹ۔چائے۔فیکٹری۔لکڑی۔سیاحت۔سیمنٹ۔چٹائیاں۔ٹوکریاں۔مٹی کے برتن۔انناس۔

اہم معدنیات:
سونا۔مینگانیز۔چونے کا پتھر

مواصلات:
قومی فضائی کمپنیاں "ایئر پیسفک۔ایئر فجی" (17 ہوائی اڈے) سووا۔لوٹوکا دو بڑی بندرگاہیں ہیں۔

تاریخی پس منظر

فجی جزائر میں پہلا آبادکار تقریباً 3500 سال قبل جزیرہ میلی نیشیا (انڈونیشیا) سے آکر آباد ہوا۔ایک چھوٹا گروپ پولی نیشین تقریباً 100ء میں یہاں آیا۔

6 فروری 1643ء کو ہالینڈ کے جہاز ران اور مہم جو ایبل جانسزون تسمان نے وانو الیوو اور تاویونی جزیرے دریافت کئے۔دوسری باقاعدہ دریافت برطانوی جہاز راں کیپٹن جیمز کک نے کی۔اس نے 1774ء میں جنوبی حصے میں واقع جزیرہ واٹوا Vatoa دریافت کیا۔1789ء میں بڑی دریافت کیپٹن ولیم بلیگ کے ذریعے ہوئی جو کہ باؤنٹی جزیرے پر بغاوت کے بعد یہاں آیا۔اس نے ویٹی لیوو۔نگاؤ اور کورو کے جزیرے دریافت کئے۔1797ء میں برطانوی مشنری لیڈر کیپٹن جیمز ولسن نے وانو آملا اور دوسرے گروپ کے جزائر دریافت کئے۔

1840ء میں امریکیوں نے ان جزیروں کا پہلا مکمل جائزہ اور سروے کا بندوبست کیا جو کہ یہاں ایک مہم پر آئے تھے۔19ویں صدی کے شروع میں امریکی بحری جہازوں اور مشرقی ہندوستان کا ان جزائر سے رابطہ قائم ہوا۔

تاجر اور پہلے عیسائی مشنری 1835ء میں ٹونگا سے یہاں پہنچے۔1854ء میں مقامی سردار کاکوباؤ Cakobau نے عیسائی مذہب قبول کرلیا۔اس طرح یہاں آدم خوری کا زمانہ اختتام کو پہنچا۔اس دوران کئی قبائلی اقتدار کے لئے آپس میں لڑتے رہے۔

1855ء میں مقامی سردار (Chief) کاکوباؤ مغربی فجی کا بادشاہ (Tui Viti) بن گیا۔1857ء میں پہلا برطانوی قونصل جنرل لیوکا Levuka میں تعینات ہوا۔1871ء میں چیف کاکوباؤ نے فجی کے بیشتر علاقے پر اپنا اثر و رسوخ قائم کرلیا۔اس سلسلے میں ٹونگا کے شاہ جارج توپواول نے 2000 جنگجو کاکوباؤ کی مدد کے لئے بھیجے۔کاکوباؤ نے فجی میں امن وامان قائم کیا۔

اندرونی قبائلی جنگوں کے باعث فجی کے مقامی سرداروں اور کاکوباؤ نے برطانیہ کو اس بات پر راضی کیا کہ وہ فجی کو اپنا زیرحفاظت علاقہ بنالے۔چنانچہ 10 اکتوبر 1874ء کو فجی کو برطانیہ کی کراؤن کالونی کا درجہ دے دیا گیا۔سر آرتھر گورڈن پہلا برطانوی گورنر جنرل تھا۔

1876ء میں مقامی حکومت قائم ہوئی۔1881ء میں جزیرہ روٹوما کو بھی فجی کے ساتھ منسلک کردیا گیا۔1879ء سے 1919ء تک تقریباً 60 ہزار انڈین مزدور گنے کی فصل کاشت کرنے کے لئے یہاں لائے گئے۔اس طرح یہاں ہندو کلچر اور زبان نے فروغ پایا۔اس عرصہ میں یہاں خوشحالی آئی۔1900ء میں نیوزی لینڈ کے ساتھ فجی کی فیڈریشن کو مسترد کردیا گیا۔1904ء میں 10 ارکان (7 یورپی دو فجیئن۔ایک ہندوستانی) پر مشتمل مجلس قانون ساز قائم کی گئی۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران فجی اتحادیوں کا اہم سپلائی سٹیشن بن گیا اور مختلف فضائی و بحری اڈے تعمیر کئے گئے۔اس کے علاوہ جنگ میں فجی کے باشندوں نے برطانوی مسلح افواج میں خدمات سرانجام دیں۔1968ء میں سووا میں "یونیورسٹی آف ساؤتھ پیسفک" قائم ہوئی۔96 سال کے برطانوی راج کے بعد 10 اکتوبر 1970ء کو دولت مشترکہ کے اندر فجی کو مکمل آزادی دے دی گئی۔فجی کے آخری انگریز گورنر جنرل سر رابرٹ فاسٹر تھے۔

10 اکتوبر 1970ء کو ہی فجی کا آئین نافذ ہوا۔قبیلہ لاؤ Lau کے چیف اور نیشنل الائنس پارٹی (NAP) کے لیڈر راتو سر کامسس مارا Ratu Sir Kamisese Mara (پ 13 مئی 1920ء) فجی کے پہلے وزیراعظم منتخب ہوئے۔مارا کی (NAP) نے 1972ء کا الیکشن جیتا۔1974ء میں برطانیہ نے اپنے تمام اڈے یہاں سے ختم کردیئے۔1977ء کے انتخابات میں بھی مارا نے کامیابی حاصل کی۔جولائی 1982ء کے انتخابات میں وزیراعظم مارا کی جماعت پھر کامیاب ہوئی۔

اپریل 1987ء کے عام انتخابات میں نیشنل فیڈریشن پارٹی (NFP) اور نیو لیبر پارٹی (NLP) کے مخلوط اتحاد نے انتخاب جیتا۔یہ کامیابی اس اتحاد کو بھارتی باشندوں کی مدد سے ملی۔ایک غیر تحریری معاہدے کے تحت صرف مقامی باشندوں کو حکومت کرنے کا حق حاصل تھا۔جبکہ بھارتی نژاد باشندے صرف کاروبار کرسکتے تھے۔انڈین نواز لیڈر اور (NFP) کے لیڈر ڈاکٹر ٹیموسی بیویدرا Timoci Bavadra نے وزارت عظمیٰ سنبھالی۔بیویدرا نے بیشتر ہندوستانیوں کو اپنی کابینہ میں شامل کیا۔

چند روز بعد ہی مقامی فجیئن باشندوں نے بھارتیوں پر حملے شروع کردیئے۔اپوزیشن جماعت نے نئی حکومت کے خلاف نہ صرف مظاہرے کئے بلکہ کئی بھارتی نژاد وزراء کے دفاتر کو آگ لگادی اور بھارتی حمایت یافتہ حکومت کو معزول کرنے کی کوشش کی۔ملک میں شدید بحران پیدا ہوگیا۔چنانچہ چند روز بعد ہی 14 مئی 1987ء کو فوجیوں کے ایک گروپ نے جن کی قیادت 37 سالہ کرنل سٹیونی لیگاما میڈا ربوکا (پ 1948ء) کررہے تھے، نے فوجی انقلاب کے ذریعے اقتدار پر قبضہ کرلیا۔ربوکا نے پارلیمنٹ ہاؤس پر قبضہ کرکے وزیراعظم ٹیموسی بیویدرا اور ان کی کابینہ کے بیشتر ارکان کو گرفتار کرلیا۔ربوکا نے آئین معطل کرکے ملک میں مارشل لاء نافذ کردیا اور خود کو ریاست کا سربراہ مملکت اور حکومت کا سربراہ قرار دے دیا۔

17 مئی 1987ء کو فجی کی اعلیٰ عدالت نے نئی فوجی حکومت کو غیر قانونی قرار دے دیا۔چنانچہ گورنر جنرل راتو سر پینایا گینی لاؤ Penaia Ganilau نے ملک میں ہنگامی حالت نافذ کرکے حکومت کا کنٹرول بھی سنبھال لیا۔

چند دنوں بعد گورنر جنرل گینی لاؤ اور کرنل ربوکا میں اختلافات کی خلیج واضح ہونے لگی اور گینی لاؤ نے گرفتار شدہ وزراء بھی رہا کرنے کا اعلان کیا۔اب ربوکا اور گینی لاؤ میں مذاکرات کا آغاز ہوا۔جس کے نتیجے میں سابق وزیراعظم کامسس مارا کو وزیراعظم اور کرنل ربوکا کو نائب وزیراعظم بنادیا گیا۔مگر یہ انتظام زیادہ دیر جاری نہ رہ سکا۔25 ستمبر 1987ء کو کرنل

ربوکا نے ایک مرتبہ پھر بغاوت کر کے ملک کا مکمل اقتدار سنبھال لیا اور گورنر جنرل گینی لاؤ اور وزیراعظم کامس مارا دونوں کو ان کے عہدوں سے معزول کردیا گیا۔ ربوکا نے پارلیمنٹ توڑ کر آئین اور حکومت کو معطل کردیا۔ ملک میں دوبارہ ملٹری حکومت نافذ ہوگئی۔

6 اکتوبر 1987ء کو فجی کو جمہوریہ قرار دے دیا گیا۔ چنانچہ ملکہ الزبتھ دوم کو سربراہ مملکت (ہیڈ آف سٹیٹ) کی حیثیت سے معزول کردیا گیا۔ اسی پاداش میں فجی کو دولت مشترکہ سے خارج کردیا گیا۔ یکم دسمبر 1987ء کو ربوکا Rabuka نے انتخابات کرائے۔ 5 دسمبر کو کرنل ربوکا نے استعفیٰ دے دیا۔ سابقہ گورنر جنرل راتو سر پینیا گینی لاؤ توڈینی (پ 1918ء) جمہوریہ فجی کے پہلے صدر بن گئے۔ جبکہ کامس مارا نے ایک بار پھر وزارت عظمیٰ سنبھالی۔ اس طرح ملک میں سویلین حکومت بحال ہوگئی۔

نئی حکومت نے 15 ستمبر 1988ء کو ایک عبوری آئین تشکیل دیا۔ جس میں تمام شہریوں کو مساوی حقوق عطا کئے گئے اور ایک ایوانی (71 رکنی) پارلیمنٹ کی منظوری دی گئی۔ 1990ء میں نیا آئین نافذ ہوا۔

مئی 1992ء کے پارلیمانی انتخابات میں سابقہ فوجی حکمران سٹیوینی ربوکا کی فجیئن پولیٹیکل پارٹی (FPP) کامیاب ہوئی۔ چنانچہ 2 جون 1992ء کو ربوکا نے وزارت عظمیٰ سنبھالی۔ دسمبر 1993ء میں صدر گینی لاؤ (75) کا انتقال ہوگیا۔ 18 جنوری 1994ء کو سرداروں کی عظیم کونسل نے سابقہ وزیراعظم راتو سر کامس مارا کو نیا صدر منتخب کرلیا۔ اسی سال ربوکا دوبارہ وزیراعظم منتخب ہوا۔

6 جون 1997ء کو فجی کا نیا آئین منظور ہوا۔ ستمبر 1997ء میں فجی دوبارہ دولت مشترکہ میں شامل ہوگیا۔ مئی 1999ء کے عام پارلیمانی انتخابات میں بھارتی نژاد مزدور رہنما مہندر چوہدری فجی کے وزیراعظم منتخب ہو گئے۔ مہندر کی لیبر پارٹی نے 71 رکنی کثیر النسل پارلیمنٹ کی 36 نشستیں جیت لیں۔ 19 مئی 1999ء مہندر چوہدری نے وزارت عظمیٰ کا حلف اٹھالیا۔

19 مئی 2000ء کو بھارتی نژاد وزیراعظم مہندر پال چوہدری کی حکومت کا پہلا سال مکمل ہوتے ہی ان کا تختہ الٹ دیا گیا۔ کلاشنکوفوں سے مسلح سات افراد نے پارلیمنٹ میں داخل ہوکر وزیراعظم اور ان کی کابینہ کو یرغمال بنالیا۔ سویلین انقلاب کے لیڈر جارج سپائٹ تھے جو کہ اپوزیشن رکن پارلیمنٹ سام سپائٹ کے بیٹے تھے۔ انقلابیوں نے اپوزیشن رکن پارلیمنٹ راتو ٹیموسی سیلاتولو کو عبوری وزیراعظم نامزد کردیا۔ ان کا تعلق اپوزیشن فجی ایسوسی ایشن پارٹی (FAP) سے تھا۔ انقلاب کی خبر نشر ہوتے ہی دارالحکومت میں لوٹ مار شروع ہوگئی اور عمارتوں کو آگ لگا دی گئی۔ زیادہ دکانیں بھارتی باشندوں کی لوٹی گئیں۔ آئین منسوخ کردیا گیا اور صدر کامس مارا نے ملک میں ہنگامی حالت نافذ کردی۔ بعدازاں جارج سپائٹ نے خود کو وزیراعظم قرار دے دیا۔

27 مئی 2000ء کو صدر مارا نے وزیراعظم مہندر چوہدری کی حکومت برطرف کر کے تمام اختیارات خود سنبھال لئے۔ صدر نے ایک نگران وزیراعظم راتو ٹوپیٹا موموڈونو کا تقرر کیا جو فوری طور پر مستعفی ہوگیا جس کے بعد تمام اختیارات صدر کے قبضے میں آگئے صدر نے پارلیمنٹ اور حکومت چھ ماہ کے لئے برطرف کردی۔ ملک میں سیاسی بحران شدت اختیار کرگیا۔

دس روز کے شدید بحران کے بعد 29 مئی کو آرمی چیف کموڈور فرینک بنی ماراما نے اقتدار سنبھال لیا۔ ملک میں مارشل لاء نافذ کردیا گیا اور صدر مارا نے استعفیٰ دے دیا۔ 30 مئی کو فوجی لیڈر نے آئین منسوخ کردیا اور سابقہ آرمی کمانڈر اور مستعفی صدر مارا کے داماد راتو اپیلی نیلاٹیکاؤ کو ملک کا وزیراعظم نامزد کیا لیکن اپوزیشن اور باغیوں کے مطالبہ پر اسے فوراً ہی برطرف کردیا گیا۔ 1997ء کے آئین میں بھارتی نژاد باشندوں کو وزیراعظم بننے کی ضمانت دی گئی تھی۔

4 جولائی 2000ء کو فوجی حکمرانوں نے ایک بینکار لائیسنیا کاراسی کو وزیراعظم مقرر کیا۔ اس کابینہ میں کوئی انڈین باشندہ شامل نہ تھا۔ 13 جولائی کو معزول وزیراعظم مہندر چوہدری سمیت تمام یرغمالیوں کو رہا کردیا گیا۔ فجی کی قبائلی سرداروں کی کونسل نے باغی لیڈر جارج سپائٹ کے حامی راتو جوزیفا لوئیلو کو ملک کا نیا صدر منتخب کرلیا۔ 18 جولائی کو لوئیلو نے حلف اٹھالیا۔ 15 نومبر کو ہائیکورٹ نے مہندر چوہدری کی حکومت کو قانونی قرار دے دیا۔

3 ستمبر 2001ء کو عام انتخابات ہوئے۔ ان کی جماعت (لائسینیا کراسے) نے عام انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ 10 ستمبر کو نگران وزیراعظم لائسینیا کاراسے نے منتخب وزیراعظم کے طور پر حلف اٹھا لیا۔ 18 فروری 2002ء کو فجی کی اعلیٰ عدالت نے باغی لیڈر جارج سپائٹ کو پھانسی کی سزا کا حکم سنایا لیکن صدر جمہوریہ نے سزا میں تخفیف کر کے اسے عمر قید میں تبدیل کردیا۔

حکومت

فجی دولت مشترکہ کے اندر ایک آزاد و خودمختار جمہوریہ ہے۔ جہاں صدارتی و پارلیمانی طرز حکومت قائم ہے۔ صدر ریاست کا سربراہ مملکت (ہیڈ آف سٹیٹ) مسلح افواج کا کمانڈر انچیف ہے۔ حکومت کا سربراہ وزیراعظم ہے جس کے پاس تمام انتظامی اختیارات ہیں۔ صدر کو مقامی سرداروں کی گریٹ کونسل 5 سال کے لئے چنتی ہے۔ گریٹ کونسل کے سردار فجی کے روایتی قبیلوں کے سردار ہوتے ہیں۔ اسمبلی میں اکثریتی پارٹی کے لیڈر کو صدر وزیراعظم نامزد کرتا ہے۔

قانون سازی کا اختیار دو ایوانی پالیمنٹ کو حاصل ہے۔ 34 رکنی سینٹ ان میں 24 ملکی باشندوں کی۔ 9 دوسری نسلوں اور ایک جزیرہ روٹوما کی نشست ہے۔ 71 رکنی ایوان نمائندگان میں 37 مقامی فجیئن کے لئے 27 بھارتیوں کی، 5 دوسری نسل اور ایک جزیرہ روٹوما کی نشست ہے۔ وزیراعظم کابینہ کو نامزد کرتا ہے۔

غزل

کمر باندھے ہوئے چلنے کو یاں سب یار بیٹھے ہیں
بہت آگے گئے باقی جو ہیں تیار بیٹھے ہیں

نہ چھیڑ اے نکہتِ بادِ بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹھکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں

تصور عرش پر ہے اور سر ہے پائے ساقی پر
غرض کچھ اور دھن میں اس گھڑی میخوار بیٹھے ہیں

یہ اپنی چال ہے اُفتادگی سے اب کہ پہروں تک
نظر آیا جہاں پر سایۂ دیوار بیٹھے ہیں

کہاں صبر و تحمل، آہ ننگ و نام کیا شے ہے
یہاں رو پیٹ کر ان سب کو ہم یکبار بیٹھے ہیں

نجیبوں کا عجب کچھ حال ہے اس دور میں یارو
جہاں پوچھو یہی کہتے ہیں ہم بے کار بیٹھے ہیں

بھلا گردش فلک کی چین دیتی ہے کسے انشا
غنیمت ہے کہ ہم صورت یہاں دوچار بیٹھے ہیں

(انشا)

(بقیہ صفحہ 4)

کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ (مطالبات صفحہ 25)

اس مطالبہ کی اہمیت بیان فرمانے کے ساتھ ہی آپ نے اس کے تقاضے بیان کرنے کیلئے بھی بروقت ارشادات فرمائے جن میں سے ایک اہم تقاضا آپ کے مذکورہ بالا ارشاد ہی میں مضمر ہے کہ اس زمانے میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے جماعت نے پوری کرنی ہے۔

تقاضوں کے ضمن میں ایک اور ارشاد بھی پیش کیا جاتا ہے۔ فرمایا:۔

”تم اعلیٰ قربانیوں کیلئے تیار ہو جاؤ محنت اور مشقت برداشت کرنے کی تم میں طاقت پیدا ہو مشکلات اور تکالیف برداشت کرسکو اور جب تمہارے پاس مال ہوگا تو اعلیٰ قربانی کے قابل ہوسکو گے۔ دل کی قربانی سے مال مہیا نہیں ہوسکتا لیکن جب دل کی قربانی ہوگی اور تمہارے پاس مال بھی ہوگا تو اسے تم پیش کرسکو گے۔“ (مطالبات صفحہ 24)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم مطالبے کو سمجھنے اور اس کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50096 میں محمد نواز ظفر

ولد مظفر احمد ظفر قوم راجپوت چوہان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانا میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز ظفر گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود ولد محمد امین گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس معلم سلسلہ ولد محمد اسلم

مسل نمبر 50097 میں شگفتہ خالد

زوجہ خالد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 58/3 ٹکڑہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شگفتہ خالد گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم اختر 58/3 ٹکڑہ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل ناصر معلم وقف جدید

مسل نمبر 50098 میں امۃ الرشید

زوجہ منظور حسین گجر قوم گجر پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 664/گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/19400 روپے۔ 2۔ حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2508 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرشید گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد طیب ولد حافظ مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد چوہدری غوث محمد

مسل نمبر 50099 میں صبیحہ منصور

زوجہ منصور احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ 6 ماشہ مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان اسلام آباد مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صبیحہ منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خرم محمود ولد منصور احمد طاہر

مسل نمبر 50100 میں منصور اظہر ملک

ولد محبوب انور ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلیو ایریا اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور اظہر ملک گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد ولد ایم ایم لطیف گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناز ولد بشیر احمد

مسل نمبر 50101 میں ایوب احمد ظہیر

ولد محمد امجد علی مرحوم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی 2 منزلہ مکان واقع اسلام آباد برقبہ 40x80 مالیتی اندازاً -/10000000 روپے۔ 2۔ ڈیفنس ہاؤسنگ میں فائل برقبہ 500 مربع گز مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ D12-3 30x60 اسلام آباد مالیتی اندازاً -/4500000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 25x50 2-44 I اسلام آباد مالیتی اندازاً -/1600000 روپے۔ 5۔ پلاٹ 30x60 I 14/4 اسلام آباد مالیتی اندازاً -/2200000 روپے۔ 6۔ بینک بیلنس -/3700000 روپے۔ 7۔ مارگلہ کار مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17172 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے ماہوار کرایہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایوب احمد ظہیر گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد کریم ولد محمد حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد نقی الدین ولد پیر عبد الرحیم شاہ اسلام آباد

مسل نمبر 50102 میں نداء السحر

بنت چوہدری تجمل حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نداء السحر گواہ شد نمبر 1 چوہدری تجمل حسین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مجد الدین وصیت نمبر 29720

مسل نمبر 50103 میں حماد علی خان

ولد بشارت احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد علی خان گواہ شد نمبر 1 مدثر فرحان ولد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 خواجہ مبشر احمد ولد محمد منظور صادق

مسل نمبر 50104 میں طاہر مسعود قیصر

ولد قریشی محمد سعید احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر مسعود قیصر گواہ شد نمبر 1 مدثر فرحان اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 خواجہ مبشر احمد اسلام آباد

مسل نمبر 50105 میں طاہر محمود احمد

ولد رحمت علی ظہور قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 11۔مرلہ رہائشی پلاٹ واقع باٹا پور لاہور مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ذیشان ولد سید تنویر حسین شاہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد فرخ ولد منیر احمد فرخ

مسل نمبر 50106 میں عائشہ طاہر

زوجہ طاہر محمود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 48 تولے مالیتی -/278000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد فرخ ولد منیر احمد فرخ اسلام آباد

مسل نمبر 50107 میں جمشید ریاض باجوہ

ولد ریاض احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4626 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمشید ریاض باجوہ گواہ شد نمبر 1 خواجہ مبشر احمد ولد محمد منظور صادق گواہ شد نمبر 2 مدثر فرحان ولد حفیظ احمد اسلام آباد

مسل نمبر 50108 میں شازیہ حامد

زوجہ حامد نواز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ حامد گواہ شد نمبر 1 حامد نواز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 50109 میں مامون احمد

ولد شریف احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ہمک اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مامون احمد گواہ شد نمبر 1 کاشف ہمایوں وصیت نمبر 33462 گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین ولد محمد حسین صابر اسلام آباد

مسل نمبر 50110 میں معین احمد

ولد محمد حسین صابر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معین احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت عابد ولد محمد حسین صابر گواہ شد نمبر 2 راشد حسین وصیت نمبر 34222

مسل نمبر 50111 میں فہیم احمد زاہد

ولد وسیم احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 کریم احمد شاہد ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد راشد ولد نواب دین اسلام آباد

مسل نمبر 50112 میں عمران نعیم

ولد ڈاکٹر نعیم جعفر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ہمک ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران نعیم گواہ شد نمبر 1 بشارت عابد اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین وصیت نمبر 34221

مسل نمبر 50113 میں آصف محمود ملک

ولد منور احمد ملک قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10-I اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف محمود ملک گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالحی ولد عبدالعزیز عارف گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد محمد اکرم اسلام آباد

مسل نمبر 50114 میں سید قدیر احمد قمر

ولد سید لطیف حسین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10-I اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید قدیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود عبدالحئی اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 50115 میں سید نصیر احمد ناصر

ولد سید لطیف حسین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/1-I اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید نصیر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمود عبدالحئی اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد منور احمد اسلام آباد

مسل نمبر 50116 میں سعد مسعود بٹ

ولد شاہد مسعود بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعد مسعود بٹ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد شاہد ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاہد ولد نواب دین

مسل نمبر 50117 میں عبدالصبور

ولد عبدالباسط قوم آرائیں پیشہ لیکچرار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10-I اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالصبور گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 محمود عبدالحئی ولد عبدالعزیز عارف اسلام آباد

مسل نمبر 50118 میں وحید اسلم شاد

ولد محمد اسلم شاد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1-10-I اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید اسلم شاد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 محمود عبدالحئی اسلام آباد

مسل نمبر 50119 میں صادق احمد ملک

ولد منور احمد ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صادق احمد ملک گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 محمود عبدالحئی اسلام آباد

مسل نمبر 50120 میں ملیحہ صدف

بنت ریاض احمد قوم پاکستانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-7 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ملیحہ صدف گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالوحید ورک اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد والد موصیہ

مسل نمبر 50121 میں جمیلہ اختر

بیوہ چوہدری محمد شفیع مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک حسو راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/1500روپے۔2۔ترکہ خاوند مکان برقبہ 7 مرلے مالیتی اندازاً 15لاکھ روپے کا شرعی 1/8 حصہ۔ 3۔طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/70000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جمیلہ اختر گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد خان وصیت نمبر 35136 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع ولد محمد شفیع

مسل نمبر 50122 میں ندیم احمد مجاہد

ولد چوہدری محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک لالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5مرلہ پلاٹ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ادائیگی بالا اقساط ہوگی۔2۔موٹر سائیکل مالیتی -/40000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد مجاہد گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد چغتائی ولد گلزار احمد چغتائی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمود سعید ولد سعید احمد راولپنڈی

مسل نمبر 50123 میں احمد جمال

ولد خواجہ محمد یوسف قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد جمال گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساجد ستار ولد خواجہ عبدالستار گواہ شد نمبر 2 جنید احمد صباح ولد خواجہ محمد یوسف

مسل نمبر 50124 میں محمد عارف عمران

ولد میاں محمد صادق صدیق ضیاء قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملپور راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج تاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عارف عمران گواہ شد نمبر 1 توحید احمد قریشی ولد عبدالوحید قریشی گواہ شد نمبر 2 خواجہ ناصر احمد ولد خواجہ محمد یوسف

مسل نمبر 50125 میں میاں محمود احمد

ولد میاں عبدالقیوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار مالیتی -/250000روپے۔2۔موٹر سائیکل مالیتی -/44000روپے۔یہ دونوں اشیاء ہم 2 بھائیوں کی مشترکہ ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں محمود احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ عاصم احمد ولد خواجہ عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 جنید احمد صباح ولد خواجہ محمد یوسف

مسل نمبر 50126 میں سعدیہ مسعود

زوجہ میاں مسعود احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/96000روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/60000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ مسعود گواہ شد نمبر 1 میاں مسعود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں محمود احمد ولد میاں عبدالقیوم

مسل نمبر 50127 میں میاں مسعود احمد

ولد میاں عبدالقیوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ کار مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ جو ہم دو بھائیوں کی مشترکہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ عاصم احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 جنید احمد صباح راولپنڈی

مسل نمبر 50128 میں عفیفہ مسرت

زوجہ رانا عنایت اللہ قوم لون پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفیفہ مسرت گواہ شد نمبر 1 رانا عنایت اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد سنوری ولد چوہدری شبیر حسین سنوری راولپنڈی

مسل نمبر 50129 میں خولہ بصالت

بنت سلیم احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جوہرآباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ بصالت گواہ شد نمبر 1 محمد احمد سنوری وصیت نمبر 27905 گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد سنوری راولپنڈی

مسل نمبر 50130 میں منزہ جبیں

بنت سید طیب محمود جیلانی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیشنل ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی چین 6 گرام مالیتی اندازاً -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ جبیں گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید امجد وصیت نمبر 28720 گواہ شد نمبر 2 سید طیب محمود جیلانی والد موصیہ

مسل نمبر 50131 میں عابدہ ناصر

زوجہ مرزا ناصر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/111000 روپے۔2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 19275 گواہ شد نمبر 2 مرزا ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 50132 میں سلمٰی افضال

زوجہ محمد افضال اظہر ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلمہ چوک راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتی سلمٰی افضال گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد فاتح ملک ولد محمد افضال اظہر ملک

مسل نمبر 50133 میں ڈاکٹر روبینہ طاہر

زوجہ طاہر شفیق قوم راجپوت پیشہ ہومیو پیتھ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/65000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 14 تولے 7 ماشہ مالیتی -/155000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500+2000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر شفیق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد خان وصیت نمبر 35136

مسل نمبر 50134 میں لقمان احمد سنوری

ولد علی حسن آفتاب سنوری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہرآباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد سنوری گواہ شد نمبر 1 علی حسن آفتاب سنوری والد موصی گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد سنوری ولد چوہدری شبیر حسین سنوری

مسل نمبر 50135 میں چوہدری عبدالقدیر

ولد صوبیدار عبدالوہاب قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/1062000 روپے۔ اس وقت مجھے -/6816 مبلغ روپے ماہوار بصورت پنشن و دیگر ذرائع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدیر گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد ولد یعقوب خاں راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری عبدالقدیر راولپنڈی

مسل نمبر 50136 میں مرزا طاہر رحیم

ولد مرزا عبدالرحیم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا طاہر رحیم گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم مغل ولد محمد عبداللہ راولپنڈی

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہدایات برائے ورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً مرکز اطلاع دی جائے۔ موصی/موصیہ کا نام ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمایا کریں۔
موصی کی وفات کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟
ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب وخواتین ہمراہ ہونگے۔؟

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ فیکس کر دی جائے تاکہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو۔ فیکس نمبر 047-6212398 ہے

☆ اگر ورثاء میں سے ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو جنازہ پہنچنے سے قبل تدفین کی اجازت حاصل کر لی جائے۔

☆ دفتر کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔
موبائل نمبر 0300-8103782 دفتر وصیت
047-6212969 مقبرہ بہشتی 047-6212976
دارالضیافت
047-6213938/047-6212479
فیکس نمبر :047-6212398

☆ ایکسیڈنٹل وفات یا پولیس کیس کی میت کی تدفین امانتاً ہوگی۔

☆ اگر کوئی موصی جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے تو دفتر سے رابطہ کرنے کے بعد ہی اس کی میت کو ربوہ لایا جائے۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

دور دراز سے آنے والی میت کا ڈر ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب نہ ہو جائے ایسی صورت میں آمد اور جائیداد اور مزید ترکہ کی رپورٹ ضرور فیکس کر دی جائے تاکہ میت کے پہنچتے ہی تدفین کروائی جاسکے۔

بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔ دفتر وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی وبیشی ہو تو برتھ سرٹیفیکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ عمر تبدیل نہیں ہوگی۔

بعض احباب موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفیکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفیکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔ امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تاکہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

مکرم شمیم احمد محمود صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم وسیم احمد صاحب جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے 22 جولائی 2005ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت امام جماعت خامس نے بیٹی کا نام حصالہ وسیم عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب جرمنی کی نواسی ہے۔ نومولودہ کے نیک صالحہ ہونے اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ہومیو ڈاکٹر عزیز احمد خان صاحب محلّہ رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم امیر شاہ خان صاحب (پنشنر) سابق باڈی گارڈ حضرت امام جماعت ثانی وثالث مورخہ 7/اگست 2005ء کو بعمر 88 سال فضل عمر ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے مورخہ 8۔اگست 2005ء کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب قائم مقام صدر عمومی نے دعا کروائی۔ مرحوم مکرم محمد عظیم خان صاحب کلابٹ جماعت ٹوپی ضلع صوابی کے بیٹے اور مکرم محمد الطاف خان مرحوم آف پشاور شہر کے بڑے داماد تھے۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے خاکسار، مکرم ریاض احمد خان، مکرم فیاص احمد خان اور تین بیٹیاں، مکرمہ صفیہ نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق اللہ خان صاحب ربوہ مکرمہ شمیم کوثر صاحبہ اہلیہ مولوی محمد صدیق صاحب ننگلی مرحوم جرمنی، مکرمہ نسیم خالدہ صاحبہ اہلیہ مکرم شریف خان نیازی صاحب لندن یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے اباجان کی مغفرت بلندی درجات اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی خدام

سہ ماہی دوم 2005ء

بعنوان ''آنحضور ﷺ کے اخلاق عظیم''

کل 250 مضامین موصول ہوئے جن میں سے درج ذیل خدام نے پہلی دس پوزیشنز حاصل کیں۔
اول: مکرم طارق منصور صاحب مجلس 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ تحصیل جڑانوالہ۔
دوم: مکرم قیصر محمود صاحب مجلس دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ
سوم: مکرم ڈاکٹر ظہیر احمد طاہر صاحب مجلس ڈیریانوالہ نارووال
چہارم: مکرم مبارک احمد فرخ صاحب مجلس دارالصدر شمالی ب ربوہ
پنجم: مکرم سمیع اللہ صاحب مجلس 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ تحصیل جڑانوالہ
ششم: مکرم عمران احمد صاحب مجلس ناصر آباد غربی ربوہ
ہفتم: مکرم فراست احمد راشد صاحب مجلس کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ
ہشتم: ۔مکرم انصر احمد اشرف صاحب مجلس دارالرحمت وسطی ربوہ
نہم: مکرم مبین احمد طاہر صاحب مجلس دارالصدر غربی حلقہ لطیف ربوہ
دہم: مکرم اسد محمود طاہر صاحب مجلس فیکٹری ایریا ربوہ

(مہتمم تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ جماعت چونڈہ ضلع سیالکوٹ کے سابق صدر محترم خواجہ عبدالرشید بٹ صاحب ابن مکرم خواجہ محمد ابراہیم بٹ صاحب مورخہ 10/اگست 2005ء کو سیالکوٹ کے ایک ہسپتال میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے آپ کی عمر 93 سال تھی۔ آپ پیدائشی احمدی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اسی دن آپ کی میت ربوہ لائی گئی بعد عشاء بیت المبارک ربوہ میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا اس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ مہمان نوازی ملنساری اور خوش خلقی آپ کے نمایاں اوصاف تھے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو آٹھ بچوں سے نوازا تھا۔ (1) مکرم فاروق احمد بٹ صاحب نارووال (2) مکرم محمد عثمان بٹ صاحب چونڈہ (3) مکرم محمد زمان بٹ صاحب مقیم جرمنی (4) مکرم محمد اکرام بٹ صاحب مقیم جرمنی (5) محترمہ فضیلت بیگم صاحبہ زوجہ مکرم خواجہ سلیم احمد بٹ صاحب نصیر آباد ربوہ (6) محترمہ جمیلہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم تجمل احمد بٹ صاحب اگوکی ضلع سیالکوٹ (7) محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم خالد احمد بٹ صاحب مقیم لاہور (8) محترمہ عذرا بیگم صاحبہ مرحومہ زوجہ محمد اقبال بٹ صاحب۔ آپ کی اہلیہ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ آپ سے پہلے وفات پا چکی ہیں۔ احباب جماعت سے محترم خواجہ عبدالرشید بٹ صاحب مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

جلسہ سالانہ جماعت جرمنی

منعقدہ 26,27,28/اگست 2005ء

جلسہ سالانہ جرمنی 2005ء کے موقع پر حضرت امام جماعت خامس بنفس نفیس شرکت فرمائیں گے۔ پیارے آقا کے خطابات کے ساتھ دیگر پروگرام ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ ہوں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔

26/اگست 2005ء

3:00 بجے سہ پہر تیاری جلسہ سالانہ
5:00 بجے سہ پہر **خطبہ براہ راست**
6:00 بجے شام مختلف پروگرام جلسہ سالانہ جرمنی
7:00 بجے شام خطبہ (نشر مکرر)
8:30 بجے رات تلاوت، اردو ترجمہ، اردو نظم
8:50 بجے رات تقریر مکرم حیدر علی ظفر صاحب
9:30 بجے رات تقریر مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب

27/اگست 2005ء

1:00 بجے دوپہر تلاوت، اردو ترجمہ، اردو نظم
1:20 بجے دوپہر تقریر مکرم محمد الیاس منیر صاحب
2:00 بجے دوپہر تقریر مکرم عبدالغفار صاحب
3:00 بجے سہ پہر **حضرت امام جماعت خامس کا خواتین سے خطاب**
7:30 بجے شام تلاوت، نظم
7:50 بجے شام تقریر مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جرمنی
8:35 بجے رات تقریر مکرم مجیب الرحمان صاحب ایڈووکیٹ

28/اگست 2005ء

1:00 بجے دوپہر تلاوت، اردو ترجمہ، اردو نظم
1:20 بجے دوپہر تقریر مکرم محمد احمد راشد صاحب
2:00 بجے دوپہر تقریر مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب
2:40 بجے دوپہر تقریر مکرم سید محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام پاکستان

اختتامی اجلاس:
7:15 بجے رات تلاوت، اردو ترجمہ، اردو نظم
اختتامی خطاب حضرت امام جماعت خامس

گمشدہ بٹوہ

مکرم راؤ عبدالستار صاحب تحریر کرتے ہیں کہ ایک عدد بٹوہ مورخہ 16۔اگست کو طاہر آباد سے فضل عمر ہسپتال جاتے ہوئے رکشہ سے کہیں گر گیا ہے جس میں دو عدد سونے کے کانٹے اور کچھ روپے اور ساتھ فضل عمر ہسپتال کی پرچیاں تھیں جن صاحب کو ملے براہ مہربانی اس پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ

(طاہر آباد جنوبی نزد بیت شیر بہادر معرفت صدر صاحب محلّہ)

ملکی اخبارات سے
خبریں

بلدیاتی نظام مزید مضبوط بنائیں گے۔

صدر جنرل مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز کے درمیان آرمی ہاؤس راولپنڈی میں ہونے والی ملاقات میں مقامی حکومتوں کے انتخابات کے پہلے مرحلے کے مجموعی طور پر امن انعقاد پر اطمینان ظاہر کیا گیا ہے اور دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ 25/ اگست کو دوسرا مرحلہ بھی پرامن طریقے سے مکمل ہوگا۔ صدر اور وزیراعظم نے پہلے مرحلے کے نتائج سمیت دینی مدارس کی رجسٹریشن، پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس اور ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ صدر نے کہا کہ عوام کی اکثریت نے اعتدال پسند اور روشن خیال امیدواروں کو کامیاب کر کے اپنے باشعور ہونے کا ثبوت دیا ہے اور انتہا پسندوں کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا اپوزیشن کھلے دل سے انتخابی نتائج مان لے بلدیاتی نظام مزید مضبوط بنائیں گے۔

گیس پائپ لائن منصوبے کے حقوق

ملکیت ایران سے براستہ پاکستان بھارت تک گیس پائپ لائن کی تعمیر کے سلسلے میں بھارت، پاکستان اور ایران نومبر میں سہ فریقی مذاکرات پر رضامند ہو گئے ہیں تاکہ اپریل 2006ء سے اس منصوبے پر تعمیراتی کام کا آغاز ہو سکے۔

پاکستانی اور ایرانی ایٹمی آلات کی مشابہت

؟ پاکستان نے کہا ہے کہ عراق میں اغواء ہونے والے اس کے 11 شہری بازیاب ہو گئے ہیں جو کویت پہنچ جائیں گے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نعیم خان نے بریفنگ میں بتایا کہ ایٹمی توانائی کی عالمی ایجنسی کی طرف سے پاکستانی نیوکلیئر پلانٹ کے آلات اور ان کی ایران کو سمگلنگ کے بارے میں بھی ابھی کوئی رپورٹ نہیں آئی ان کی ایرانی ایٹمی آلات سے مشابہت کی رپورٹوں کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

بلدیاتی الیکشن کا دوسرا مرحلہ کل ہوگا۔

بلدیاتی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں صوبہ پنجاب کے 18 اضلاع کی 1810 یونین کونسلوں میں جمعرات کے روز ہونے والی پولنگ 67 ہزار 448 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کرے گی۔ الیکشن کمیشن نے ان انتخابات کے سلسلہ میں صوبے کے حساس اضلاع کی تعداد اب 11 کر دی ہے۔ جہاں فوج انتخابی عمل کی نگرانی کرے گی۔

جامعۃ الازہر کی ڈگری پر الیکشن لڑنے کی اجازت نہیں۔

سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ کسی امیدوار کو جامعۃ الازہر کی ڈگری پر بھی الیکشن لڑنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ جب تک کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن سے اسے کسی پاکستانی تعلیمی ڈگری کے مساوی تسلیم نہ کرے۔ عدالت نے یہ ریمارکس یوسی 94 سے ناظم کے امیدوار کو اپنی جامعۃ الازہر کی ڈگری سے متعلق ہائر ایجوکیشن کمیشن کا سرٹیفکیٹ پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے دیئے۔

کسی غیر ملکی ایجنسی کو ڈاکٹر قدیر سے پوچھ گچھ کی اجازت نہیں۔

وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے بھارت کی جانب سے سرحد پر دراندازی کے الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ لائن آف کنٹرول کے ذریعہ کسی قسم کی دراندازی نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کسی بھی غیر ملکی خفیہ ایجنسی کو ڈاکٹر عبدالقدیر خان سے پوچھ گچھ کی اجازت نہیں دے گا۔ انہوں نے کہا حکومت نے ڈاکٹر قدیر کو گھر میں نظر بند کر رکھا ہے۔ خالد شیخ کو امریکہ کے حوالے نہیں کیا۔ 9/11 کے بعد سینکڑوں دہشت گرد امریکہ کے حوالے کئے۔ لندن دھماکوں کا پاکستان سے کوئی تعلق نہیں۔ مدرسوں کے بارے میں فیصلہ ملکی مفاد میں ہے۔ وہ بی بی سی کے پروگرام ہارڈ ٹاک میں اظہار خیال کر رہے تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کے قافلے پر راکٹوں سے حملہ۔

بلوچستان کے علاقے کوہلو میں وزیراعلیٰ جام محمد یوسف کے دورے کے موقع پر راکٹ فائر کئے گئے تاہم وزیراعلیٰ محفوظ رہے۔ وزیراعلیٰ بلدیاتی انتخابات کے سلسلہ میں امن وامان کے ایک اجلاس میں شرکت کے لئے جا رہے تھے۔ اس دوران سترہ راکٹ فائر کئے گئے۔

پاکستان کی تین سیاسی جماعتوں کے القائدہ سے تعلقات۔

سلامتی کونسل کی انسداد دہشت گردی کی خصوصی کمیٹی نے تصدیق کی ہے پاکستان کی 3 سیاسی جماعتوں کے طالبان، القاعدہ اور اسامہ بن لادن کے ساتھ روابط کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ سلامتی کونسل کی کمیٹی کے ترجمان نے نیویارک میں بتایا کہ اگر تحقیقات میں الزامات ثابت ہو گئے تو حکومت پاکستان سے ان تنظیموں پر پابندی کی سفارش کی جائے گی۔

امریکہ جنوبی کوریا فوجی مشقیں شروع۔

امریکہ اور جنوبی کوریا کی مشترکہ فوجی مشقیں شروع ہو گئی ہیں۔ چینی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی فوج نے بتایا ہے کہ ان مشقوں میں دس ہزار امریکی اور نامعلوم تعداد میں جنوبی کوریا کے فوجی شرکت کر رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ یہ فوجی جاپان، گوہام اور کوریائی خطے میں قائم فوجی اڈوں سے آئیں گے۔

عراق امریکہ کے لئے دوسرا ویت نام بن رہا ہے۔

امریکہ کی ری پبلیکن پارٹی نے کہا ہے کہ عراق جنگ نے مشرق وسطیٰ کو غیر مستحکم کر دیا ہے اور یہ واشنگٹن کے لئے دوسرا ویت نام بنتا جا رہا ہے۔ یہ بات ری پبلیکن جماعت کے سینیٹر نیبر سکا چک ہیگل نے اے بی سی نیوز کے پروگرام دس ویک (This Week) میں کہی۔

تعطیل

☆ مورخہ 25۔اگست 2005ء کو بلدیاتی انتخابات کے موقع پر سرکاری تعطیل کی وجہ سے اخبار الفضل شائع نہ ہوگا۔ احباب کرام اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں

(مینیجر الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔اگست 2005ء	
طلوع فجر	4:10
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:45

تقریب شادی

مکرم چوہدری محمد امجد جمیل صاحب فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمد زکریا طارق صاحب مکینیکل انجینئر کی شادی مورخہ 7۔اگست کو لندن میں محترم ڈاکٹر معین الدین صاحب کی بیٹی مکرمہ فائزہ معین صاحبہ کے ساتھ ہوئی اور 8۔اگست کو دعوت ولیمہ کا لندن ہوٹل میں انتظام کیا گیا جس میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مکرم محمد زکریا صاحب چوہدری محمد انور صاحب چک جھمرہ ولد مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب ذیلدار کے پوتے اور مکرم کیپٹن چوہدری محمد شفیع صاحب کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دونوں خاندانوں کے لئے شادی کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

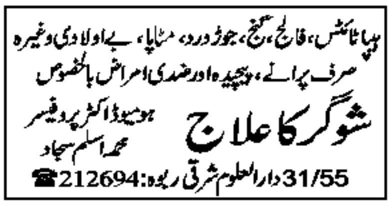

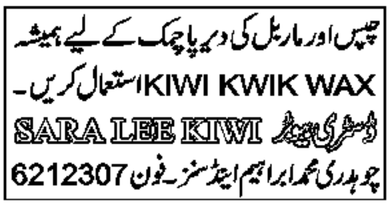

C.P.L 29FD